السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر کا بوسہ لینا جائز ہے یا حرام (۲) قبر کا طواف کرنا کیسا ہے ؟ (۱)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر کا بوسہ لینا حرام ہے فی المدارج (۱) وبوسہ دادن قبر راد سجدہ کردن آنراد سر نہاون حرام و ممنوع است ودر بوسیدن قبر والدین روایت فقہی نقل مے کنند و صحیح آنست کہ لایجوز انتہیٰ واوفی لایجوز گناہ صغیرہ است واصرار (۱) برآن کبیرہ است بکذافی شرح علین العلم (۲) قبر کا طواف حرام ہے اگر مستحب جان کر کرے کا فر ہوگا فی شرح المناسک :

قبر کو بوسہ دینا اس کو سجدہ کرنا اور سر جھکانا حرام و ممنوع ہے ۔ ماں باپ کی قبر کو بوسہ دینے کے متعلق ایک روایت بیان کرتے ہیں اور صحیح یہی ہے کہ جائز نہیں ہے اور لایجوز کا ادنیٰ درجہ گناہ صغیرہ ہے اور اس پر اصرار (۱) کرنا کبیرہ گناہ ہے ۔

((للقاری ولایطوف ای لایدور حول البقعة الشریفة لان الطواف من مختصات الکعبة المیفة فیحرم حول قبور الانبیاء والاولیا ولا عبرة بما یفعله العازمة الجھلة ولو کانوا فی صورة المشائخ والعلماء انتہی ھکذافی البحر والنھر))

ملا قاری لکھتے ہیں کہ آپ کی قبر مبارک کے گرد طواف نہ کرے کیونکہ طواف خانہ کعبہ کی خصوصیت ہے اور نبیوں اور ولیوں کی قبروں کے گرد طواف کرنا جائز نہیں ہے ۔ اور جو عوام جاہل لوگ ایسا کرتے ہیں اس کا کچھ اعتبار ''نہیں ہے ۔ اگرچہ وہ جاہل علماء اور مشائخ کی صورت میں ہی کیوں نہ ہوں ۔''

(جواب صحیح : سید محمد نذیر حسین ، ابو الفیض محمد عبد اللہ حنفی ، احمد الدین ، جواب سب صحیح ہیں ۔ رشید احمد گنگوہی ، پیر محمد دارم صد شکر کہ من ، محمد ہاشم ، سید محمد عبد السلام غفرلہ ، جواب صحیح اور درست ہیں ۔)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص295

محدث فتویٰ